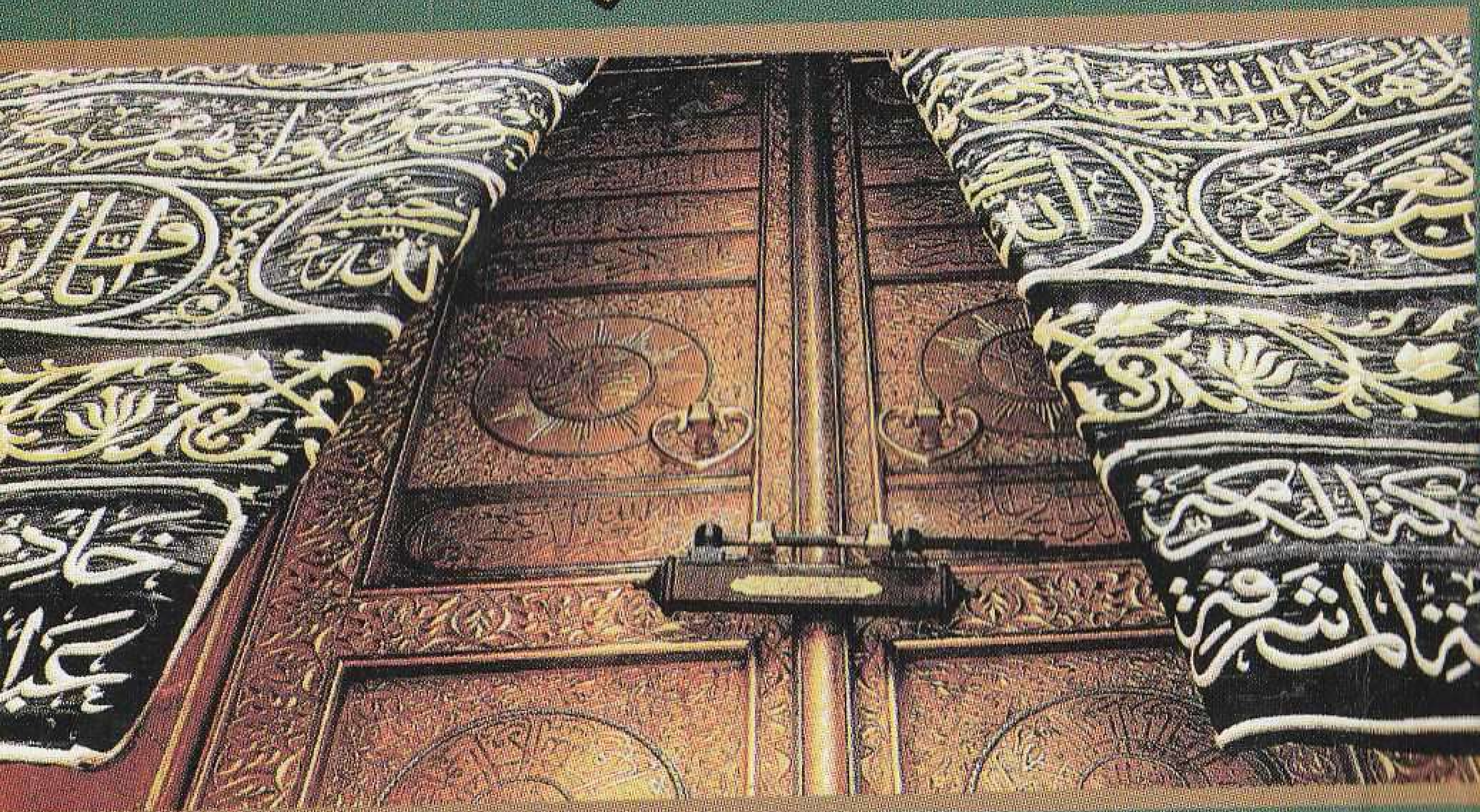
مومن کا ہتھیار

مع

اللہ کی پناہ



مرتب: اللہ کی رضا کا طالب
محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

03.11.2016

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ

اسماء حسنیٰ — آیات سکینہ

منجیات — آیات حفاظت

منزل — آیات شفاء

صبح اور شام کی آسان مسنون دعائیں

مرتب : اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : مفتی آدم صاحب پالنپوری

اے اللہ ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمِيْن

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا اس لیے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتّب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

عرضِ مُرَتِّب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو انشاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

اَذْکَارُ الصَّبَاحِ

صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کر لئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کرلیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۱ ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین ۳ مرتبہ پڑھیں

سُوْرَةُ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۞۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞۲ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞۴

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سورۃ فلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سورۃ ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع﴿۶﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان)

کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو.
فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی. (صحیح ترمذی ۳،۱۸۲ ابوداؤد ۴،۸-۵)

(۲) نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے.
فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا.
* مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہو گی. حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۳۲
(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابوداؤد ۴/ ۳۲۱ واسنادہ جید)

(۳) ## جہنم سے برأت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ۴/ ۳۱۸، بخاری فی ادب المفرد رقم: ۱۲۰۱)

(۶) اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ

وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵)

۵ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"۔

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور

شکرگزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک[1] مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۸)

(۶) رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین[3] مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین[3] مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کردیں گے۔

(رواہ الترمذی ۳/۱۴۱ واحمد ۴/۳۳۸)

(۷) دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک[1] بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجیے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب (۲۷۳

نوٹ: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

(۸) ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو مضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

۹ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ"۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص۱۰۲)

۱۰ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ
رِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اس کی

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے (اخرجہ مسلم ۲۰۹۰/٤)

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر آن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۱٤۲/۳)

(۱۲) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ"۔

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ (ابوداود۔ صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

(۱۳) جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ"۔

نوٹ: بعض روایات میں ابوء بذنبی بھی آیا ہے۔ مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا۔ اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں

کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کردیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہوجائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۱۱/۹۷-۹۸)

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کردے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔

(اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی وظیفہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس کا غم ختم ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ نوٹ: (لفظ اَلْحَزَن اور اَلْحُزْن دونوں ہی درست ہیں)

(اخرجہ ابو داؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ۔ قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسنادہ ہذا الحدیث)

(۱۶) علمِ نافع اور رزقِ حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۲، صحیح الزوائد ۱۰/۱۱۱)

(۱۷) جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت : جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے ساتؔ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔
(وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین اخرجہ ابوداؤد والنسائی وصححہ ابن حبان)

(۱۸) اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ"

ترجمہ : اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔
فضیلت : جب بندۂ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا
(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

(۱۹) مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت : جو شخص دن کے شروع میں اس کو پڑھ لے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی.

(رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

٢٠ بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ : جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی، کنز العمال ٢/١٠٦)

٢١ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ (ایک بار پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک[1] مرتبہ یہ دعا پڑھ لے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

(رواہ الطبرانی باسنادحسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح ص۳۱۲ بحوالہ مرقات ج۲ ص۳۵)

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک[1] بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے

وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج۳ ص۱۶۶)

(۲۳) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۃ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجود) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مومن کی ابتدائی تین۳ آیتیں (ایک۱ بار پڑھیں)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۂ مومن" کی مذکورہ تین۳ آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابی ہریرہ ورواہ الترمذی، باقی حوالے بکھرے موتی ج۳ میں دیکھ لیں)

۲۴ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ" (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے.

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ (سورۃ الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے. سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین۳ مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

ترجمہ : اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت : حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمُرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بکھرے موتی ج۱ ص۱۴۴-۱۴۵ میں دیکھیں)

(۲۶) جنات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِی الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(٢٧) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ٦٦، مجمع ۱۱۹/۱)

۲۸ جادو سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔
(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۹) گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ" (سو۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: ان کلمات کو سو۱۰۰ مرتبہ پڑھ لیں۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ (صحیح مسلم ۴/۲۰۸۱)
اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

(۳۰) تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ

"سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ" بعد نماز فجر تین۳ مرتبہ پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ

رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ" ایک مرتبہ پڑھیں

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کرا اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے۔ میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہو۔ اس سے تم اندھے پن، کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (بکھرے موتی ج ۱ ص ۹۵)

(۳۱) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا
وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی
اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ یَّدۡعُ
مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡھَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا
یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ
وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ (ایک بار پڑھیں)

(سورۃ مؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمدللہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۲۷۴، بکھرے موتی ۱: ۱۵۰)

۳۲ (ایک بار پڑھیں) "اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

(۳۴) "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّمَا بَعْدَهٗ۔ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین)، (پرنور دعا صـ۳۲)

(۳۴) "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" (ایکؔ بار پڑھیں)

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصّے کو نیکی بنا دیجیے، درمیانی حصّہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصّہ کو کامیابی، یا ارحم الرّاحمین میں دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ (حصنِ حصین ص۷۵)

(۳۵) "اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَآ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ" ایکؔ بار پڑھیں

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین پر اور اپنے جدِّ امجد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص۷)

(۳۶) پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے

دُنیا (ایک بار پڑھیں)

(۱) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ
کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ
کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

(۳) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

(۴) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

آخرت (ایک بار پڑھیں)

(۱) حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

② حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ

کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

③ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامۂ اعمال کا وزن ہوگا)

④ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس

⑤ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

(در منثور ج ۲ ص ۱۰۳)

(۳۷) سَوْ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۳۸) سَوْ مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں

(۳۹) سَوْ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درود ابراھیمی" ہو جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

۴۰ سوؔ مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ پڑھ لیجئے

۴۱ تین۳ مرتبہ "فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ" پڑھ لیجئے

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پانچ سو مرتبہ یا سو مرتبہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ لیجئے انشاء اللہ بہت بہت بہت فائدہ ہوگا

۴۲ ایک۱ مرتبہ سورۂ یٰسٓ پڑھ لیجئے

۴۳ ایک۱ مرتبہ سورۂ مزمّل پڑھ لیجئے

۴۴ ایک۱ مرتبہ اللہ کے ننانوے۹۹ نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماء حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور مانے انشاء اللہ اس کو بھی اسماء حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔ از مُرتب

اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام مع ترجمہ

	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں	
۱	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان ہے
۲	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	اَلْمَلِكُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک
۵	اَلسَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے
۶	اَلْمُؤْمِنُ	امن وامان دینے والا ہے
۷	اَلْمُهَيْمِنُ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے
۸	اَلْعَزِيْزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا
۹	اَلْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا ہے
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	اَلْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	اَلْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے

۱۴	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا ہے
۱۵	اَلْقَهَّارُ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے
۱۶	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا ہے
۱۷	اَلرَّزَّاقُ	خوب روزی پہنچانے والا ہے
۱۸	اَلْفَتَّاحُ	فتح بخش اور رزق ورحمت کے دروازے کھولنے والا ہے
۱۹	اَلْعَلِيْمُ	خوب جاننے والا ہے
۲۰	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا
۲۱	اَلْبَاسِطُ	اور روزی کشادہ کرنے والا ہے
۲۲	اَلْخَافِضُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا
۲۳	اَلرَّافِعُ	(اور نیکوکاروں کو) بلند کرنے والا
۲۴	اَلْمُعِزُّ	(مسلمانوں کو) عزت دینے والا
۲۵	اَلْمُذِلُّ	(اور کافروں کو) ذلیل ورسوا کرنے والا
۲۶	اَلسَّمِيْعُ	خوب سننے والا
۲۷	اَلْبَصِيْرُ	سب کو دیکھنے والا
۲۸	اَلْحَكَمُ	اور سب کا حاکم ہے

۲۹	اَلْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اَللَّطِيْفُ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	اَلْخَبِيْرُ	بڑا باخبر
۳۲	اَلْحَلِيْمُ	بڑا بردبار
۳۳	اَلْعَظِيْمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
۳۵	اَلشَّكُوْرُ	اور بڑا قدرداں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب دینے والا ہے
۳۶	اَلْعَلِيُّ	بہت بلند
۳۷	اَلْكَبِيْرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	اَلْحَفِيْظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	اَلْمُقِيْتُ	اور غذا بخش ہے
۴۰	اَلْحَسِيْبُ	حساب لینے والا
۴۱	اَلْجَلِيْلُ	بڑی شان والا
۴۲	اَلْكَرِيْمُ	بڑا سخی
۴۳	اَلرَّقِيْبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا

۴۴	اَلْمُجِیْبُ	سب کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا ہے
۴۵	اَلْوَاسِعُ	بڑی وسعت والا ہے
۴۶	اَلْحَکِیْمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	اَلْوَدُوْدُ	(نیک بندوں سے) بے حد محبّت کرنے والا
۴۸	اَلْمَجِیْدُ	بڑا بزرگ
۴۹	اَلْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	اَلشَّھِیْدُ	حاضر وناظر
۵۱	اَلْحَقُّ	اور ثابت و برحق ہے
۵۲	اَلْوَکِیْلُ	بڑا کارساز
۵۳	اَلْقَوِیُّ	بڑی قوّت والا
۵۴	اَلْمَتِیْنُ	اور مضبوط اقتدار والا ہے
۵۵	اَلْوَلِیُّ	(نیکوکاروں کا) مددگار
۵۶	اَلْحَمِیْدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	اَلْمُحْصِیْ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا

۵۹	اَلْمُعِیْدُ	اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے
۶۰	اَلْمُحْیِیْ	زندگی بخشنے والا
۶۱	اَلْمُمِیْتُ	اور موت دینے والا ہے
۶۲	اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
۶۳	اَلْقَیُّوْمُ	اور خوب تھامنے والا ہے
۶۴	اَلْوَاجِدُ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں
۶۵	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
۶۶	اَلْوَاحِدُ	اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۷	اَلْاَحَدُ	ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۸	اَلصَّمَدُ	بڑا بے نیاز
۶۹	اَلْقَادِرُ	اور بڑی قدرت والا ہے
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ	(نیکوکاروں کو) آگے کرنے والا
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا
۷۳	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
۷۴	اَلْاٰخِرُ	سب سے پچھلا

۷۵	اَلظَّاهِرُ	خوب نمایاں
۷۶	اَلْبَاطِنُ	اور نہایت پوشیدہ ہے
۷۷	اَلْوَالِيْ	سب پر حکومت کرنے والا
۷۸	اَلْمُتَعَالِيْ	بہت بلند و برتر
۷۹	اَلْبَرُّ	اور نیک سلوک کرنے والا
۸۰	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
۸۲	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنے والا
۸۳	اَلرَّءُوْفُ	اور خوب شفقت کرنے والا
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ	سارے جہاں کا مالک
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا ہے
۸۶	اَلْمُقْسِطُ	عدل و انصاف کرنے والا ہے
۸۷	اَلْجَامِعُ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے
۸۸	اَلْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز
۸۹	اَلْمُغْنِيْ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے

۹۰	اَلْمَانِعُ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	اَلضَّآرُّ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	اَلنَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	اَلنُّوْرُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنیوالا
۹۴	اَلْهَادِیْ	ہدایت دینے والا
۹۵	اَلْبَدِیْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	اَلْبَاقِیْ	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	اَلْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث ومالک ہے
۹۸	اَلرَّشِیْدُ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانیوالا ہے
۹۹	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے

ترمذی شریف ، ابواب الدعوات ۲ : ۱۸۹

فضیلت : بخاری ومسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔

اور اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد ومعانی وخواص کے ساتھ بندہ کی کتاب "بکھرے موتی" ج ۳ ص ۹۳ سے ۲۰۴ پر موجود ہے ملاحظہ فرمالیں۔

(۴۵) موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(۱) امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ "سورۂ کہف" کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

(۲) صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

(۳) بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (۱)

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

۲ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ۲

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تا کہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سُنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

۳ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ۳

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

۴ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ۴

اور ان لوگوں کو بھی ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

۵ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۵

درحقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو

یہ تہمت بڑی بُری ہے جو ان کے منھ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں

۶ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۶

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے
پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔

۷ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۷

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا
ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

۸ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۸ ط

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

۹ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۹

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں

میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

۱۰ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰

ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۱۰۲

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ سنو ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتادوں کہ باعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

○ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہوگئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

○ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

○ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

○ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً ان کے لئے الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا۔

○ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا سے بتائی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۃ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجّالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو ان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو کہف کی ان ابتدائی آیتوں میں بیان کیے گئے ہیں وہ دِل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی متأثر نہ ہو گا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

انوار البیان ج۵ ص۲۵۴ معارف الحدیث ج۵ ص۹۴، ۹۵
مسلم شریف ج۱ ص۲۷۱ مکتبہ رشیدیہ
بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ۝

(ایک بار پڑھیں)

دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملیگی انشاء اللہ

(۴۶) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنجِیَات (ایک بار پڑھیں)

❁ علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

(۱) قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ھُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ پ ۱۰ توبہ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کہ کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

(۲) وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ پ۱۱ س یونس

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

③ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ پ۱۲ س ھود

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

④ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ پ ۱۲ س ھود

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

﴿٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ پ ۲۱ س عنکبوت

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

﴿٦﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا
مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ
بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ پ ۲۲ س فاطر

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

﴿٧﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ

اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ پ ٢٤ سورۂ زمر

ترجمہ: اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہدیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

❊ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا۔ اگر اس پر کوہ اُحُد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔

❊ علی مرتضی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، جس نے صبح وشام ان آیتوں کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

❊ نوٹ: مُنجیات شام کے وقت بھی ایک بار پڑھ لیں۔

اَذْكَارُ الْمَسَآءِ

شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لیے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(۱) اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ : اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوقات کو سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند دبا سکتی ہے اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی اتنی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

فضیلت: جو شخص رات کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔
(انظر البخاری مع الفتح ٤/٤٨٧)

(٢) اپنی کفایت کا نبوی نسخہ (سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ
رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿٢٨٦﴾ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اُترا اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سُنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلّف نہیں بناتا کسی کو مگر جتنی اس کو طاقت ہے، اُسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور در گذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت: جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اس کی کفایت ہو جائے گی۔ (بخاری مع الفتح ۹،۹٤ و مسلم ۱،٥٥٤)

۳ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین تین بار پڑھیں

سُوْرَۂ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۂ فَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

ترجمہ: آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سورۂ ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② إِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

ترجمہ: آپ کہیے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

فضیلت: جو شخص "سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس" شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو ہر موذی کے شر سے حفاظت ہوجاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۲/۱۸۲، ابوداؤد ۴/۵۰۸)

(۴) نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہوجاتے ہیں۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی۔

(حیاۃ الصحابہ ج۳ ص ۳۴۲-۳۴۳)

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم ۷۲، ۳۸، ابوداؤد ۴/۳۲۱ واسنادہ جید)

(۵) جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ٤/ ٣١٧۔ بخاری فی ادب المفرد رقم: ١٢٠١)

(٦) اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ

وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمایئے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلہ، رقم ۵۵)

(۷) نعمتوں کی ادائیگیِ شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ٤/٣١٨)

(٨) قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کردیں گے۔

(ابوداؤد، احمد ٤/٣٣٧، ترمذی ٣/١٤١)

(٩) دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ : اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

فضیلت : جو شخص یہ دعا ایک[۱] مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱ر۲۸۳)

نوٹ: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ تم یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

(۱۰) ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین[۳] مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت : جو شخص شام کو یہ دعا تین[۳] مرتبہ پڑھ لے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: شام کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳،۱۴۲)

(۱۲) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک ۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو "وساوس شیطان سے اس کی حفاظت ہوجاتی ہے"۔

(ابوداؤد، صحیح الترمذی ۳ / ۱۴۲)

(۱۳) جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔"

نوٹ: بعض روایات میں ابوء بذنبی بھی آیا ہے۔ مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کردیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے پھر اسی رات میں انتقال کرگیا تو وہ جنتی ہے۔ (بخاری ۱۱/۹۸-۹۷)

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں

اورمیری دُنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب اور خوف کی چیزوں سے مجھے بےفکر کردے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲، ۳۳۲)

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ

مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں
قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔
فضیلت : جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس
کا غم دور ہو جائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)
نوٹ : لفظ اَلْحَزَن اور اَلْحُزْن دونوں ہی درست ہیں۔

(۱۶) جہنّم سے حفاظت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ : اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے
فضیلت : جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے
سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو جہنّم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

(۱۷) اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

"یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ
وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ : اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے

ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندۂ خدا یہ جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔ (رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

(۱۸) ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص شام کو تین ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۲۳۲)

(۱۹) مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (ایک ۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی

پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔
فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے

(۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ"

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخش دیجئے۔
(رواہ ابوداؤد وسکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک ۱/۱۹۹ وقال ہذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی)

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اور اہلِ خانہ سے بھی پڑھوائیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ـــ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـــ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ

مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ
مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ـــ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ
کُلِّ شَیْءٍ ـــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا
خَلَقَ ـــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـــ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـــ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ
کُلِّ شَیْءٍ ـــ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر میں اللہ کی پاکی بیان

کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی پڑھو اور بیوی بچوں سے بھی پڑھواؤ۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابوامامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(بکھرے موتی ج۲ ص۷۸ - ص۷۹)

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑲ (سورة الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک۱ مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد)
☆ مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج۳ ص۱۴۹)

(۲۳) فرشتوں کی دُعا کے مستحق بننے اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾" (سورة الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں ، وہ بادشاہ ہے ، (سب عیبوں سے پاک ہے سالم ہے ، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے ، زبردست ہے ، خرابی کا درست کر دینے والا ہے ، بڑی عظمت والا ہے ، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے ، پیدا کرنے والا ہے ، ٹھیک بنانے والا ہے ، صورت (شکل) بنانے والا ہے ، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں ، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین۳ بار پڑھ کر پھر ایک۱ مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

(۲۴) ساری مرادیں پوری کئے جانے کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بکھرے موتی جلد ۱ ص ۱۴۴-۱۴۵ میں دیکھیں)

(۲۵) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ "

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَمْسَیْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ شام کو پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱/۱۱۹)

(۲۷) جادو سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

جادو سے حفاظت ہو جائے گی۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۃ مومن کی نیچے والی تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لیں

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى

الطَّوۡلِؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ③

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۃ مومن" کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے وہ اس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی ص ۳۱ انوار البیان ج ۸ ص ۱۱۳)

(۲۹) جنات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۂ مؤمنون)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں، اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۲۷۴، بکھرے موتی ۱: ۱۵۰)

(۳۰) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔

(کتاب الاذکار ص ۱۰۳)

(۳۱) "اَمْسَیْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری شام ہو گئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہو گئی، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (حصن حصین)، (پر نور دعا ص ۳۲)

(۳۲) "اَمْسَیْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِیْنِ

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرت اسلام پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص ۷۰)

(۳۳) منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ[1] لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

[1] حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [1] ○ وَ[2]اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

[1] حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی دس [10] آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس [10] آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۃ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو [2] آیتیں پھر آخر سورۃ بقرہ کی تین [3] آیتیں۔ (معارف القرآن)

[2] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قف
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ[1] بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

[1] حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانہ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

لہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ [1] خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

[1] قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک)
دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

حَثِيثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط
تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ● قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

لے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ الخ" آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَفَحَسِبْتُمْ[1] اَنَّمَا
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

[1] حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوتے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ[1] صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○
فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَکُمْ لَوَاحِدٌ ○
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
بِزِیْنَةِ نِ الْکَوَاکِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ
شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ[2] ●

[1] ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے
[2] آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

[1] يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ● لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب و مشہور ہیں۔

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

لہ حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو وہ بھی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[1] اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ○ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[2] يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

[2] حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورہ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[۱] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[۲] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

[۱] ایک روایت میں سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔
[۲] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ[1] اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

[1] امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو توارات انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سو جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

(۳۴) سَو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۳۵) سَو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۳۶) سَو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

❖ بہتر ہے کہ درود ابراہیمی پڑھے لیکن مختصر درود پڑھنا ہو تو یہ ہے

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ" پڑھئے

رات کے معمولات میں

۲۷ سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھ لیجئے (ایک بار)

۲۸ سورہ ملک پڑھ لیجئے _____ (ایک بار)

فضائل: حدیث میں بروایت ابوہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ ① قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔ ② فرمانِ نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ ③ حدیث میں ہے کہ جس نے سورۃ ملک وسجدہ کو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ ⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (ہذا فی المظاہر فضائل قرآن ص۵۳)

⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حاکم)

⑦ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ (ترمذی۔ حصن حصین ص۶۲)

(۳۹) سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا (ایک بار پڑھیں)

فضیلت: بروایت ابن مسعود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ① جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔ ② سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔ ③ روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنیٰ ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ④ روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ ⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن ص۵۳)

(۴۰) ایک بار مُنجیات شام کے وقت پڑھ لیجئے

نوٹ: منجیات "اذکار الصباح" صفحہ ۵۴ تا ۵۷ پر موجود ہے۔

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں

مستجاب الدعا ہونے کا نبوی نسخہ (۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(حصن حصین ص۷۹)

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

نوٹ: خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔ (بواسطہ حضرت آمنہ بنت آدم نشر الطیب ص۲۳)

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا"

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم نے عبداللہ ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے! حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول گئے۔ (حصن المسلم ص۶۰)

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس۱۰ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ"

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس۱۰ مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔ (حصن حصین ص۹)

مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال ومنال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود پڑھے۔ (حصن حصین صفحہ ۲۲)

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

اَهۡـلُهٗ فَاِنَّكَ اَهۡـلُ التَّقۡوٰى
وَاَهۡـلُ الۡمَغۡفِـرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

مندرجہ ذیل دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ"

ترجمہ: اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دو ۲ یا تین ۳ مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہو "اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ" اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۲۵۰)

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"تَوَکَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا"۔

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج۵ ص۵۳۱) (بکھرے موتی ج۱ ص۸۹-۹۰)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بکھرے موتی ج۱ ص...)

الحمد للہ یہ کتاب بعنوان "مومن کا ہتھیار" یکم ربیع الاول ۱۴۲۷ھ میں مکمل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری مطابق ۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء بروز جمعہ

مندرجہ ذیل آیات سکینہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱) وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ
اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ البقرۃ ۲۴۸
(۲) ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْاؕ
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ○ التوبہ ۲۶
(۳) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ التوبہ ٤٠

(۴) هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ
اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ الفتح ٤

(۵) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ الفتح ١٨

(۶) اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ الفتح ٢٦

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ(۱۶) آیاتِ حفاظت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(۱) وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

(سورۃ بقرہ، آیت ۲۵۵)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(۲) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(سورۃ یوسف، آیت ٦٤)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۳) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

(سورۃ صٰفّٰت، آیت ۷)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

(۴) وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

(سورۃ حٰمٓ السجدہ، آیت ۱۲)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

(۵) وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ سورۃ الحجر آیت ۱۷

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

(۶) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝
(سورۃ الطارق، آیت ٤)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

(۷) بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
(سورۃ البروج، آیت ۲۱-۲۲)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

(۸) وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ (سورۃ الانعام، آیت ٦١)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے۔

(۹) اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ ھود آیت ۵۷)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

(۱۰) لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ (سورۃ الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۱۱) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ○ (سورۃ الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اسکی حفاظت کریں گے۔

(۱۲) وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ○ (سورۃ الانبیاء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

(۱۳) وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○
(سورۃ سبا، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ○ (سورۃ الشوریٰ، آیت ٦)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں۔

(۱۵) وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ ق، آیت ٤)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

(۱۶) وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانفطار، آیت ۱۰)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پارہ ۱۷، سورۃ انبیاء، آیت ۸۷) (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔

فضیلت

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کر لیا،

بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہو لیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون ابو اسحٰق؟ میں نے کہا، جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوّل دُعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشغول کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دُعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ سُنو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دُعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اُسے قبول فرماتا ہے۔

۲۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دُعا کے ساتھ دُعا کرے اس کی دُعا ضرور قبول کی جاتی ہے گی۔

۳۔ ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

۴۔ ابن جریر میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

۵۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام جو بھی یہ دعا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے چھڑایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو چھڑاتے ہیں۔ پس جو بھی اس دعا کو کرے اس سے اللہ کا قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابو سعید! خدا کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ برادر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۲۹۵، ۲۹۶)

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس۴۰ مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو چالیس۴۰ شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حصن حصین، صفحہ ۲۴۱)

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے نااُمید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیاتِ شفاء پانی پر دم کر کے دیجئے، پلائیے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔

آیاتِ شِفَاء (ایک مرتبہ پڑھیں)

مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ التوبۃ، آیت ۱٤)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

(۲) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ یونس، آیت ٥٧)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے، ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

(۳) يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط (سورۃ النحل، آیت ٦٩)

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

(سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (سورۃ حٰم، آیت ٤٤)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

دُعاء انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث وآفات، ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ ط بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى
اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَتَقَدَّسَتْ
اَسْمَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ
وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَاؕ
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(شمائل کبریٰ بحوالہ المستظرف ج۲ ص۲۸)

فقر اور تنگدستی دور کرنے کیلئے نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھیں)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔ (بہت ہی مجرب نسخہ ہے)

امام مالک نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کی اَلدُّنْیَا اَدْبَرَتْ عَنِّیْ دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے، اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَاْتِیْكَ الدُّنْیَا صَاغِرَةً دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ اپنے آقا کا یہ ارشاد حرزِ جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ضیاء النبی ج۵ ص۹۰۲

ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

① أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد)

② اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد)

③ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و مسلم، ابوداؤد، نسائی)

④ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان)

⑤ اٰیَۃُ الْکُرْسِی ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ نصیب ہوگا ان شاءاللہ
(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے (حصن حصین ص۲۲۱)
(کنز العمال ۲/۳۰۴۲ الترغیب ۲/۴۹۹)

⑥ سُوْرَۂ اِخْلَاص، سُوْرَۂ فَلَق، سُوْرَۂ نَاس

بعد نماز فجر ———— تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے
بعد نماز ظہر ———— ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجئے
بعد نماز عصر ———— ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجئے
بعد نماز مغرب ———— تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے
بعد نماز عشاء ———— ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

(ابوداؤد ۲/۸۶، نسائی ۳/۶۸، صحیح الترمذی ۲/۸، فتح الباری ۹/۶۲، اذکار نووی ص۶۸)

⑦ دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہئے جنت میں داخل ہو جائیے

(۲) جس حور سے چاہے شادی کر لیجئے (ابن کثیر ج ۵ صفحہ ۷۱۶)

(۸) یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. (مسلم، ابوداؤد)

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و ترمذی)

(۱۰) سُبْحَانَ اللهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ)
اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۳ مرتبہ) پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسلم ۱/۴۱۸)

(۱۱) داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ،
اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔

ایک مرتبہ

عمل الیوم واللیلۃ ص۱۰۱

(۱۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ
دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

نوٹ: مذکورہ دعا دوران وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص۸۰، ابن سنی ص۳۰) ماخوذ از مجمع الزوائد جلد ۹

(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حصن حصین صفحہ ۲۲۲ پر بھی موجود ہے)

آپ کی کتاب "مومن کا ہتھیار" پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال : حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب 'مومن کا ہتھیار' بلاناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : امام نووی اپنی کتاب "الاذکار" ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کرلے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کی نماز تک کسی وقت میں پورا کرلیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف، نمبر ۲۵۶)

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمائیے۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

اللہ کی پناہ

اِستعاذہ کی دُعائیں

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے

مؤمن کا قلعہ

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔ ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ)

مُرتب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اٰمِیْن

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتّب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

عرضِ مُرتّب

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمْ

اَمَّا بَعْد!

روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز ہماری مرضی ومنشاء کے موافق ہوجاتی ہیں۔ مثلاً کسی شخص سے ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستہ ہی میں مل گیا، پیاس لگ رہی تھی فریج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل مل گئی ایسی سب باتیں باعثِ خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا چاہیے۔ شکر کا کلمہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" ہے جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم نے افضل ترین دعا قرار دیا ہے۔ اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف ہوجاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے۔ جیسے کہ گرمی لگ رہی تھی پنکھے یا کولر کا سوئچ کھولا تو معلوم ہوا بجلی کا کرنٹ ہی نہیں ہے یا بس پکڑنے گئے اور وہ ہمارے پہونچتے پہونچتے ہی نظروں کے سامنے چھوٹ گئی۔ ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ"۔ شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوجانے کی خوشخبری ہے۔

پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہوجاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض وواجبات میں کوتاہی ہو یا ترکِ سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ ہو ایسے ہر عمل پر توبہ واستغفار اور اللہ تعالیٰ سے

معافی مانگنے کی عادت ڈالنا ہے اور اس کا کلمہ "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" ہے۔ یہ استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیوی برکات بھی شامل ہیں اور مشکلات کا آسان ہونا اور مصیبتوں کا دور ہو جانا بھی شامل ہے۔

یہ تین چیزیں تو وہ ہیں جو ہو چکی ہوتی ہیں یعنی نعمت و مصیبت اور معصیت جن کے لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے، چوتھی چیز آئندہ پیش آنے والی بلائیں ہیں جواب سے لے کر موت اور موت سے لے کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو "استعاذہ" کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے جن میں دنیا و آخرت کی ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنالے کہ ہر خوشی پر اَلْحَمْدُ لِلّٰه اور ہر رنج پر اِنَّا لِلّٰه اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ استعاذہ کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

بہت اہم نصیحت

پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں پر تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ جو تمام دعائیں روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ میں انہیں ختم کرلے۔

اللہ کی رضا کا طالب : محمد یونس پالنپوری

یوم الجمعۃ | پہلی منزل | جمعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) جہالت سے اللہ کی پناہ

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡجٰہِلِیۡنَ ○

(البقرہ : ٦٧)

ترجمہ : میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں ایسا جاہل ہونے سے

(۲) بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ○

(ھود پ ۱۲ : ۴۷)

ترجمہ : اے میرے پالنہار میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

(٣) شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

(المؤمنون پ ۱۸ ۹۷)

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے چھیڑ سے اور میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آویں۔

(۴) متکبر کے شر سے اللہ کی پناہ

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ○ (مؤمن پ ۲۴ ۲۷)

ترجمہ: موسٰی (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی سے) جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔

(۵) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ
مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائیوں سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

(۶) شیطان خنّاس کے شر سے اللہ کی پناہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ
یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

(۷) اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ

ترجمہ: اے اللہ میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں
کتاب الاذکار ص ۱۰۲

(۸) کفر و فقر و عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
(ابو داؤد د انظر صحیح ابن ماجہ ۳ / ۱۴۲)

٩ اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

(ابو داؤد، صحیح ترمذی ۳ / ۱۴۲)

١٠ کئے گئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔

(بخاری ۱۱ / ۹۷ - ۹۸)

(١١) نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲ر ۳۳۲)

(١٢) غم و عجز و سستی و بخل قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو اخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسنادہ)

۱۳ نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ ۢبِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۴ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔ ترمذی

۱۵ رات، دن اور زمین وآسمان کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِى الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان۔

(موطا امام مالک)

(۱۶) شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔ (الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۰/۱۱۹)

(۱۷) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ ۔

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

یوم السبت | دوسری منزل | سنیچر

(۱۸) دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے شر سے۔
(حصن حصین، پرنور دعا صـ۳۲)

(۱۹) تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔ (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲،۲۳۲)

(۲۰) شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

(حصن حصین ص۷۹)

(۲۱) ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ (شمائل کبری بحوالہ مستطرف ج۲ ص۲۸۰)

(۲۲) تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءٍ

السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں. یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے)
شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف ج ۱ ص ۲۸۰

(۲۳) رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں نکمی عمر سے (یعنی عمر کا ناکارہ حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔ (بخاری و ترمذی)

(۲۴) ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ
هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے اس سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

(۲۵) سخت کاہلی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ
الْكِبَرِ۔

ترجمہ: اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۶) عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۷) قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ (مسند امام احمد، مستدرک لحاکم، معجم الطبرانی الکبیر)

(۲۸) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (ابوداؤد)

۲۹ ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (صحیح مسلم)

۳۰ اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں (تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے پناہ لیتا ہوں اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی تعریف فرمائی۔ (صحیح مسلم)

(۳۱) جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے رب جبرئیل (علیہ السلام) ومیکائیل (علیہ السلام) و اسرافیل (علیہ السلام) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں۔

(۳۲) لغزش سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے۔ (ابوداود، ابن ماجہ)

(۳۳) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ (حصن حصین)

(۳۴) اللہ کی عجیب پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی

ہے میں بھی ان سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (حصن حصین)

(۳۵) زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ (بخاری و مسلم)

(۳۶) معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ

وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

یوم الاحد | تیسری منزل | اتوار

(۳۷) رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اُڑ جاتے ہیں درخت ٹوٹ جاتے ہیں جھونپڑیاں برباد ہو جاتی ہیں)۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

(۳۸) اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌبِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَيْتَنَا

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا.

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (مجمع الزوائد، الادب المفرد)

(٣٩) دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔
(ابوداؤد، نسائی، مستدرک)

(٤٠) ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ (بخاری و مسلم)

(٤١) مالداری اور فقیری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ وَ
فِتۡنَةِ النَّارِ وَ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ
وَشَرِّ فِتۡنَةِ الۡغِنٰى وَشَرِّ فِتۡنَةِ الۡفَقۡرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی مال کی آزمائش میں پڑوں اور تنگدستی کی) (بخاری و مسلم)

(۴۲) خطرناک روحانی اور جسمانی بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡقَسۡوَةِ وَالۡغَفۡلَةِ
وَالۡعَیۡلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالۡمَسۡکَنَةِ وَاَعُوۡذُ بِكَ
مِنَ الۡفَقۡرِ وَالۡکُفۡرِ وَالۡفُسُوۡقِ وَالشِّقَاقِ
وَالسُّمۡعَةِ وَالرِّیَآءِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ
وَالۡبَکَمِ وَالۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ

وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے جسم پر سفید داغ پڑنے سے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب خراب بیماریاں ہیں سب سے۔ (ابوداؤد، ابن حبان، المستدرک الحاکم)

(۴۳)

گمراہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کردے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

(۴۴) آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ـ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے (بخاری)

(۴۵) علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ـ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔ (نسائی، مصنف ابن ابی شیبہ)

(۴۶) اعمال کے برے نتیجہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا عَمِلۡتُ وَمِنۡ شَرِّ مَا لَمۡ اَعۡمَلۡ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اُس عمل کے بُرے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

(۴۷) زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ پھیرنے اور ناگہانی عذاب اور اسبابِ غضبِ الٰہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآئَةِ نِقۡمَتِكَ وَجَمِيۡعِ سَخَطِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رُخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصّے کے اسباب سے۔ (مسلم، ابوداؤد)

(۴۸) کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ سَمۡعِیۡ وَمِنۡ شَرِّ بَصَرِیۡ وَمِنۡ شَرِّ لِسَانِیۡ وَمِنۡ شَرِّ

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے قلب کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بدنظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ اس کے ہیجان سے گناہ کی رغبت ہو)۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

(۴۹) بُری اموات سے اللہ کی پناہ

؛ بہت دھیان سے یہ دعا پڑھئے ؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے یا میں مکان وغیرہ سے

نیچے آ گروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔ (ابوداؤد، نسائی)

(۵۰) ناپسندیدہ اخلاق، بُرے اعمال نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔ (ترمذی، ابن حبان)

(۵۱) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے۔ (ترمذی)

(۵۲) بُرے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے پڑوس سے اپنے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا دیرپا ہوتا ہے)۔ (ابن حبان، مستدرک حاکم)

(۵۳) بھوک کی شدّت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی اندرون کی بری خصلت ہے۔

(ابوداؤد)

یوم الاثنین **چوتھی منزل** پیر

(۵۴) چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ ھٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ.

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض ان چاروں باتوں سے۔ (ترمذی، مستدرک الحاکم)

(۵۵) دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓی اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف اُلٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔

(۵۶) بُرا وقت اور بُرے ساتھی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ لَّیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے دن سے بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور بُرے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے بُرے پڑوسی سے (معجم الکبیر طبرانی، مجمع الزوائد)

(۵۷) ضد اور نفاق اور تمام بُرے اخلاق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد نفاق سے اور تمام بُرے اخلاق سے (ابوداؤد، نسائی)

(۵۸) نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو میرے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ (الحاکم، الترمذی)

(۵۹) اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے۔
(ترمذی، مستدرک الحاکم)

(۶۰) نقصان پہونچانے والے مصائب اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کردے۔ (ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم)

(۶۱) ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

؏ مندرجہ ذیل دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۲) قول و عمل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کردے۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۳) اللہ کے پاس برائی کے موجودہ خزانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ (الحاکم فی المستدرک)

۶۴ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔ (الحاکم فی المستدرک)

۶۵ اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ الَّذِیۡ اَضَاءَتۡ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشۡرَقَتۡ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيۡهِ اَمۡرُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ اَنۡ تَحِلَّ عَلَیَّ غَضَبُكَ اَوۡ تُنۡزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں

روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔ (کنز العمال، الجامع الصغیر)

(۶۶) مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْٓ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپا لے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ (جامع الصغیر، کنز العمال)

(۶۷) تنگدستی کی مصیبت اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔ (الکنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق للمناوی)

۶۸ معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ (ترمذی)

۶۹ ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں اس سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّيَاحُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں (ترمذی)

۷۰ دو اندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ

السَّيْلِ وَالْبَعِيرِ الصَّئُولِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے) (الجامع الصغیر، مجمع الزوائد)

(۷۱) قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور رانڈ بی بی کی بربادی اور مسیح دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے اور رانڈ بی بی کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے۔ (جامع الصغیر، معجم الکبیر)

(۷۲) عورتوں کے فتنوں اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔ (جامع الصغیر)

(۷۳) شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی، کتاب الاذکار للنووی)

(۷۴) آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیر لے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی)

(۷۵) ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔ (قسم الاقوال زجمع الجوامع للسیوطی)

یوم الثلاثاء **پانچویں منزل** منگل

(۷۶) گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرتوتوں سے جو میرے ہیں، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ (الفردوس بماثور الخطاب للدیلمی)

(۷۷) پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ

؛ بہت بہت تاکیداً درخواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھے ؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِیْ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِیْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کردے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کردے۔

(جمع الجوامع للسیوطی، قسم الاقوال)

۷۸ دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

(ابن ماجہ، النسائی)

۷۹ حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیوں کہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ (کنز العمال)

(۸۰) شرک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْـًٔا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔ (احمد والبخاری فی الادب المفرد)

(۸۱) کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (جامع الصغیر للسیوطی)

(۸۲) رشتہ داروں کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ (طبرانی)

(۸۳) جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ

عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ (کنز العمال)

(۸۴) تھکا دینے والی عورت نافرمان اولاد، حرام مال اور دھوکہ دینے والے ساتھی سے اللہ کی پناہ

؛ مندرجہ ذیل دعا مع ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ؛

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِیْعَةٍ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَةً اَفْشَاهَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بوڑھا بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبالِ جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغاباز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبادے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔ (السیوطی عمل الیوم واللیلۃ)

(۸۵) مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰى وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے (الدیلمی فی الفردوس بماثور الخطاب)

(۸۶) حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِى الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔ (کنز العمال، جزوی فرق کے ساتھ)

(۸۷) ذلت ورسوائی سے اللہ کی پناہ

"اے اللہ ہم کو ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو"

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ (کنز العمال)

(۸۸) اچانک کی موت، سانپ کا ڈسنا اور درندوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَائَۃِ وَمِنْ لَّدْغَۃِ الْحَیَّۃِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ (الکنز العمال)

(۸۹) قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ احمد قال الہیثمی ج ۱۰ ص ۱۱۰ رجالہ ثقات، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۸۷)

(۹۰) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَسْتَطِيْعُ ثَنَآءً عَلَيْكَ وَلَوْحَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ

عَلٰی نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری سزا سے تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔

(اخرجہ الطبرانی فی الاوسط قال الہیثمی ج۱۰ ص۱۲۴ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۲)

(۹۱) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ وَجْہِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

(اخرجہ ابوداؤد، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۴)

(۹۲) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ

الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ منظر اور اہل وعیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی کذافی جمع الفوائد ج ۱ ص ۲۶۱، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۹۵)

(۹۳) جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَآئِہٖ عَلَیْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد و ثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر فضل فرما میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے یہ کہہ رہا ہوں۔ (اخرجہ مسلم وابوداؤد کذافی جمع الفوائد ج ۱ ص ۲۶۲، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۹۶)

یوم الاربعاء | چھٹی منزل | بدھ

(۹۴) بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ

وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الطبرانی قال الہیثمی ج۱۰ ص۱۳۵، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۶)

(۹۵) کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الترمذی وابوداؤد کذا فی جمع الفوائد ج۲ ص۲۶۴، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۸)

(۹۶) ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔ (اخرجہ الطبرانی واسنادہ کما قال الہیثمی ج۱۰ ص۱۳۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۹)

(۹۷) ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۹)

(۹۸) بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔

(اخرجہ ابن ابی شیبہ کذا فی الکنز ج۴ ص۲۹۰، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۹)

(۹۹) رد کر دی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۰۶)

(۱۰۰) بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوْۤءِ الْعُمْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے، سینے کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔

(اخرجہ احمد وابن ابی شیبہ والبوداؤد والنسائی وغیرہم، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۰۸)

(۱۰۱) بری نظر سے اللہ کی پناہ

نوٹ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ و حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے

اِنِّیۤ اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّةٍ۔

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موذی زہریلے جانوروں سے اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے ہیں۔

(عند ابی نعیم فی الحلیۃ کذا فی الکنز ج۱ ص۲۱۲، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۰۸)

(۱۰۲) جن وانس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: میں اللہ کے غصہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب جلد ۳ ص ۱۰۶، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۲۱)

(۱۰۳) غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

✧ اے اللہ ہمیں ایسا ذکر کرنے کی توفیق دے جس کے بعد غفلت نہ ہو ✧

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَاْخُذَنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِيْ فِيْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنا دے۔

(اخرجہ ابن ابی شیبہ وابو نعیم فی الحلیۃ، حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۱۹)

(۱۰۴) جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ السِّجْنِ وَالْقَیْدِ وَالسَّوْطِ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی اور کوڑے سے۔ (عند البیھقی کذا فی الکنز ج۸ ص۱۱۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۲۱)

(۱۰۵) ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الشَّھْرِ وَشَرِّ مَافِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ (اخرجہ ابن النجار کذا فی الکنز ج۱ ص۳۲۶، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۲۲)

(۱۰۶) بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہٖ

السُّوْقِ وَشَرِّ اَهْلِهَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ (عند الطبرانی ایضاً قال الہیثمی ج۱ ص۱۲۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۲۵)

(۱۰۷) دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَفْرِقَةِ الْقَلْبِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(اخرجہ ابونعیم فی الحلیۃ ج۱ ص۲۱۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۲۶)

(۱۰۸) گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن وشیاطین بھی داخل ہے۔ (الدعاء المسنون ص۱۵۷)

(۱۰۹) ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ

الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک اشیاء گندی چیزوں اور خباثت میں ڈالنے والے مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔ (اذکار ص۲۱، الدعاء ص۹۶۴/۲ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۱۵۸)

١١٠ جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیجئے اور جنت میں داخل کیجئے۔ (ابن السنی ص۸۲، اذکار ص۲۵، الدعاء المسنون ص۱۶۴)

١١١ ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے۔

(ابن السنی اذکار ص۴۳، الدعاء المسنون ص۱۶۷)

(۱۱۲) پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ وَھَمۡزِہٖ وَنَفۡخِهٖ وَنَفۡثِهٖ۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے یعنی اس کے پیدا کردہ "تکبر سے اور اس کے پھونکے ہوئے پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اور اس کے کچوکوں (وسوسوں) سے۔

(حاکم ج۱ ص۲۰۷ بسند صحیح الدعاء المسنون ص۱۴۲)

(۱۱۳) بد فالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشُّؤۡمِ وَالۡھَلَكَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بدفالی اور ہلاکت سے

(احیاء، قوت القلوب، عوارف المعارف ص۴۴۵ الدعاء المسنون ص۱۷۷)

(۱۱۴) زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالۡاَغۡلَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔

(فردوس، اتحاف ص۳۶۵ ج۲، الدعاء المسنون ص۱۸۰)

(۱۱۵) جہنّم کے احوال سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَ رَبِّیْ مِنْ حَالِ النَّارِ.

ترجمہ: اے میرے رب آپ کی جہنّم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں.

(ابن ماجہ ۲۷۲، بیہقی فی الشعب ۹۱، الدعاء المسنون ص۵۳۷)

(۱۱۶) رزق کو روکنے والے اور دعاء کی قبولیت کو روکنے والے گناہوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَمْنَعُ اِجَابَتَكَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس گناہ سے جو قبول دعا سے مانع ہو جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔ (الدعاء ۱۴۴۸، ۳ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۵۴۳)

(١١٧) تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملے میں پڑ جاؤں۔ (حاکم ۱/۵۳۹، اذکار ۲۵۹ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص ۵۰۳)

(١١٨) جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد، اذکار ۲۴۲، الدعاء المسنون ص ۴۷۸)

یوم الخمیس | ساتویں منزل | جمعرات

(١١٩) زمانے کے حوادثات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادثات سے۔
(بیہقی ۱۱۷/۵، سبل ۸/۸۷۱، الدعاء المسنون ص۴۵۶)

(۱۲۰) ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ
كُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ
كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ
وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَیَّ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَاللهُ اَحَدٌ، اَللهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَ
مِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ مِثْلَ
ذَالِكَ وَعَنْ يَّسَارِیْ مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ فَوْقِیْ
مِثْلَ ذَالِكَ۔

ترجمہ : اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے ، اے اللہ میں آپ کی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا اس سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں ، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے ۔ کہئے وہ اللہ یکتا ہے ، اللہ بے نیاز ہے ، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا ، نہ کوئی اس کا ہمسر وساجھی ہے ۔ اسی طرح پیچھے سے اسی طرح دائیں سے اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے ۔

(خصائص کبریٰ ۲/۱۷۶، ابن سنی ۳۰۸ بسند فیہ راوی متروک، الدعاء المسنون ص۴۲۶)

(۱۲۱) ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ وَّمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ.

ترجمہ : اے اللہ حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے ۔

(الدعاء ۲/۱۲۹۴ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۴۲۶)

(۱۲۲) شیطان کے چھٹ بھیوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّ جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ۔

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے روک رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمتگار اور مددگار جن وانس کے شر سے اے اللہ تو ان کی شرارت سے میرا محافظ بن جا تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے۔ بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ادب مفرد ۷۰۸، الدعاء طبرانی ۱۲۹۵، حصن ۲۲۳ بسند صحیح، الدعاء المسنون صہ ۲۲۳)

(۱۲۳) شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملے سے۔ (کنز العمال ۲۱۷، ابن سنی ۳۰۸ مکارم خرائطی ۲،۹۵۹، الدعاء المسنون ص ۴۲)

(۱۲۴) گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔ (اذکار ۵۲۵، نزل ۳۳۶، ابن سنی ۵۲۷، الدعاء المسنون ص ۴۰)

(١٢٥) مظلوم کی بد دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ وَّعۡثَاۤءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الۡمُنۡقَلَبِ وَالۡحَوۡرِ بَعۡدَ الۡكَوۡرِ وَ دَعۡوَةَ الۡمَظۡلُوۡمِ وَسُوۡۤءِ الۡمَنۡظَرِ فِی الۡاَهۡلِ وَالۡمَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور بری حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و مال پر برا منظر دیکھنے سے۔

(مسلم ۴۳۴، ابن ماجہ، ابن سنی ۴۴۱، الدعاء المسنون ص ۳۸۳)

(١٢٦) جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنۡ زَمۡهَرِيۡرِ جَهَنَّمَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

(ابن سنی ۲۶۵ بیہقی فی الاسماء، الدعاء المسنون ص ۳۷۹)

(١٢٧) اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔ (ترمذی، حصن ۲۴۴، الدعاء المسنون ص ۲۷)

۱۲۸ بیماری سے اللہ کی پناہ

اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔

ترجمہ: تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔

(الدعاء ۱۳۲۴/۳، الفتوحات ۲/۴، ابو یعلی، الدعاء المسنون ص ۳۴۶)

۱۲۹ جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اللہ کی پناہ

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ

نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

ترجمہ: بزرگ اللہ سے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی سے ہم پناہ لیتے ہیں۔ (ابن ماجہ ۳۵۲۶، ابن سنی، حاکم ۴۱۴، الدعاء المسنون ص ۳۴۲)

(۱۳۰) برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

ترجمہ: قدرت و عزت خداوندی کے واسطے سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔

(مسلم ۲۲۴، اذکار ۱۱۴، الدعاء المسنون ص ۳۳۶)

(۱۳۱) گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے

جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔ (ابوداؤد ص۲۹۳ ابن سنی ص۵۵۳، الدعاء المسنون ص۳۲۶)

(۱۳۲) گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھے ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔ (مسند ابوعوانہ حصن ۳۲۲، الدعاء المسنون ص۲۱۷)

(۱۳۳) علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَلْعَنَنِيْ قُلُوْبُ الْعُلَمَآءِ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھ پر لعنت کریں۔ (عند ابی نعیم ایضاً ج۱ ص۲۲۳، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۷)

(۱۳۴) خالص شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا یَخْلِطُهٗ شَیْءٌ

ترجمہ: اے اللہ میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہوا نہ ہو یعنی خالص شر ہو۔ (اخرجہ البخاری فی ادب المفرد ص۹۹ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۲۷)

(۱۲۵) بُرے خوابوں سے اور اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَیِّئِ الْاَحْلَامِ وَاَسْتَجِیْرُكَ مِنْ تَلَاعُبِ الشَّیْطَانِ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی بُرے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ (الفتوحات الربانیہ ۱۹۲،۲، الدعاء المسنون ص۲۹۲)

(۱۲۶) بے تکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ شَرِّ رُؤْیَا هٰذِهٖٓ اَنْ

يُّصِيبَنِىْ فِيهَا مَآ اَكْرَهُ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ

ترجمہ: میں خواب کی تکلیفی باتوں سے جس کا تعلق دین دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ ملائکہ خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔ (الدعاء المسنون ص۲۹۲)

۱۳۷ شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّاٰتِ الْاَحْلَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن سنی ۷۰۷، الدعاء المسنون ص۲۹۱)

۱۳۸ ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَىَّ اَحَدٌ اَوْاَنْ يَّبْغِىَ عَلَىَّ عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

(نزل الابرار ۱۲۲، اذکار ۸۲، الدعاء المسنون صـ ۲۸۲)

(۱۳۹) رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے والے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔ (مجمع الزوائد ۱۲۴/۱۰، رحمت الہی، الدعاء المسنون صـ ۲۷۶)

الحمد للہ یہ کتاب بعنوان "اللہ کی پناہ" ۲۲، ربیع الثانی سنہ ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۸ اپریل سنہ ۲۰۰۸ء بروز پیر۔ اکولہ اجتماع سے واپسی پر بعد نماز عصر ٹرین میں مکمل ہوئی۔
اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے (آمین)

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

کتبہٗ: محمود احمد شیخ

خاموش فتنوں کا علاج، روزی میں برکت،

يا حفيظ — فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين

بسم الله الرحمن الرحيم

ماشاء الله لا حول ولا قوة الا بالله

ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين

اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

فلما القوا قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين۝

ويحق الله الحق بكلمته ولو كره المجرمون۝

ياحي حين لاحي في ديمومة ملكه وبقائه ياحي

بسم الله الرحمن الرحيم۝ الحمد لله رب العلمين۝ الرحمن الرحيم۝ ملك يوم الدين۝ اياك نعبد واياك نستعين۝ اهدنا الصراط المستقيم۝ صراط الذين انعمت عليهم۝ غير المغضوب عليهم ولا الضالين۝

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خط سرکش جنات کے نام

بسم الله الرحمن الرحيم هذا كتاب من محمد رسول الله رب العلمين الى من طرق الدار من العمار والزوار والصالحين الا طارقا يطرق بخير يا رحمن اما بعد فان لنا ولكم في الحق سعة فان تك عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او راغبا حقا او مبطلا هذا كتاب الله ينطق علينا وعليكم بالحق انا كنا نستنسخ ما كنتم تعملون اتركوا صاحب كتابي هذا وانطلقوا الى عبدة الاوثان والاصنام والى من يزعم ان مع الله الها آخر لا اله الا هو كل شيء هالك الا وجهه له الحكم واليه ترجعون تغلبون حم لا تنصرون حم عسق تفرق اعداء الله وبلغت حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم

بسم الله الرحمن الرحيم۝ الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم له ما في السموت وما في الارض من ذا الذي يشفع عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموت والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم

بسم الله الرحمن الرحيم۝ قل اعوذ برب الفلق۝ من شر ما خلق۝ ومن شر غاسق اذا وقب۝ ومن شر النفثت في العقد۝ ومن شر حاسد اذا حسد۝

بسم الله الرحمن الرحيم۝ قل اعوذ برب الناس۝ ملك الناس۝ اله الناس۝ من شر الوسواس۝ الخناس۝ الذي يوسوس في صدور الناس۝ من الجنة والناس۝

يا حفيظ — فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين

نوٹ: یہ نقش کا تعلق رکھنے سے ہے، پڑھنے سے نہیں ہے



FARID EXPORTS

422, Matia Mahal Street, Jama Masjid, Delhi-110006
Phones : (011) 23256590, (011) 23265406 Mob. : 8527226590
E-mail : faridexport@gmail.com • Website : www.faridexports.com

A Division of **Farid Book Depot (Pvt.) Ltd.**